زندگی کی جانب قدم

از ایلمر مردوک

خُدا عظیم و عجیب خُدا ہے جو آپ سے محبّت کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ آپ اُس کی جانب مُتوجّہ ہو جائیں۔

مُمکن ہے
کہ اِن
میں سے
کُچھ چیزیں
ایسا
ہونے میں
رُکاوٹ ہیں ۔

آپکی روزمرّہ کی مصروفیات شاید آپ کو خُدا کے بارے میں سوچنے نہ دیتی ہوں۔
تاہم جب آپ یہ کِتابچہ پڑھتے ہیں تو خُدا آپ سے کُچھ کہنا چاہتا ہے۔

 © Copyright 2010

مُمکِن ہے کہ آپ پہلے ہی سے خُدا کے بارے میں کُچھ جانتے ہوں، تاہم تین اہم حقائق جِن پر آپ کو لازِماً غور کرنا چاہیے یہ ہیں ۔

...وہ دانائی کا منبع ہے ۔ اور جانتا ہے کہ آپ کی زندگی کے لئے کون سی چیز اچھی ہے ۔
...وہ پاک ہے ، اور گُناہ کی اجازت نہیں دے سکتا اور اِس کی عدالت کرے گا۔
...وہ رحم دِل ہے اِ سلئے وہ عدالت سے باز رہ سکتا ہے اور آپ کو معاف کر سکتا ہے کیونکہ صلیب پر مسیح آپ کی خاطر مُوا۔ " تُجھ سا خُدا کون ہے جو بدکرداری مُعاف کرے..." میکاہ 18:7

خُدا تک پُہنچنے کا واحِد راستہ یسوع مسیح ہے ۔یسوع نے کہا " --- راہ اور حق اور زندگی میں ہوں ۔کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا۔ " یوحنّا14 :6

زِندگی کا سب سے بڑا مقصد کیا ہے ؟

کُچھ لوگ یہ کہتے ہیں کہ اپنے خاندان میں شادمانی ، خوش ہونا، اچھی زندگی گُزارنا، اور سب کُچھ حاصل کرلینا۔ یہ سب باتیں ٹھیک ہیں لیکن بائبل مُقدّس ہمیں بتاتی ہے کہ سب سے بڑا مقصد یسوع مسیح کی بدولت خُدا کو تجربے سے جاننا اور پھر اُس کی خوشی کے لئے زندگی بسر کرنا ہے ۔آپ کے خلق کیے جانے کا مقصد یہی ہے ۔ذرا اِس کی بابت سوچیے۔آپ حقیقت میں خُدا کو جان سکتے ہیں بلکہ ویسے ہی جیسے آپ اپنے کسی دوست کو جانتے ہیں ۔

"اور ہمیشہ کی زندگی یہ ہے کہ وہ تُجھ خُدایِ واحِد اور برحق کو اور یسوع مسیح کو جِسے تُو نے بھیجا ہے جانیں۔" یُوحنّا 3:17

یہ زبردست خُدا چاہتا ہے کہ

- آپ کے تمام گُناہوں کو مُعاف کرے ۔
- آپ کی زندگی کو اب بامعنی بنائے ۔
- جب آپ مر جائیں تو آپ کو فردوس میں لے جائے ۔

یہ سب کُچھ آپ کا ہو جاتا ہے جب آپ اپنے آپ کوخُدا کے اِکلوتے بیٹے خُداوند یسوع مسیح کے تابع کردیتے ہیں ۔

لیکن اگر آپ رحم اور محبت کی اِس پیشکش کو رد کرتے ہیں تو آپ اپنے آپ کو خُدا سے بڑا بنانے کے مُرتکب ہو رہے ہیں اور آپ پر خُدا کا غَضب ہو گا(یُوحنّا36:3)۔آپ اپنے آپ کو حتمی اختیار کا منبع بنا رہے ہیں۔

اِس لئے سب سے اہم سوال جِس کا آپ کو ہمیشہ سامنا کرنا پڑے گایہ ہے کہ

کون آپ کی زِندگی کو چلاتا ہے ؟

آپ یا یسوع؟ اگلے چند صفحات یہ جاننے میں آپ کی مدد کریں گے ۔

ہر شخص اِن 5 زینوں میں سے کِسی ایک پر کھڑا ہے -

آپ کا رویہ اِس بات کا تعیّن کرتا ہے کہ آپ خُدا سے کِتنے فاصلے پر ہیں ۔ہرزینہ خُدا کی جانب دِل کے روّیے کا بیان کرتا ہے ___کہ اُس سے نزدیک ہیں یا دُور ہیں۔ یسوع نے یہی بات سکھائی جب اُس نے ایک شخص سے جو سچّائی جاننے کامُتمنی تھایہ کہا، "تُو خُدا کی بادشاہی سے دُور نہیں ” (مرقس 34:12)۔

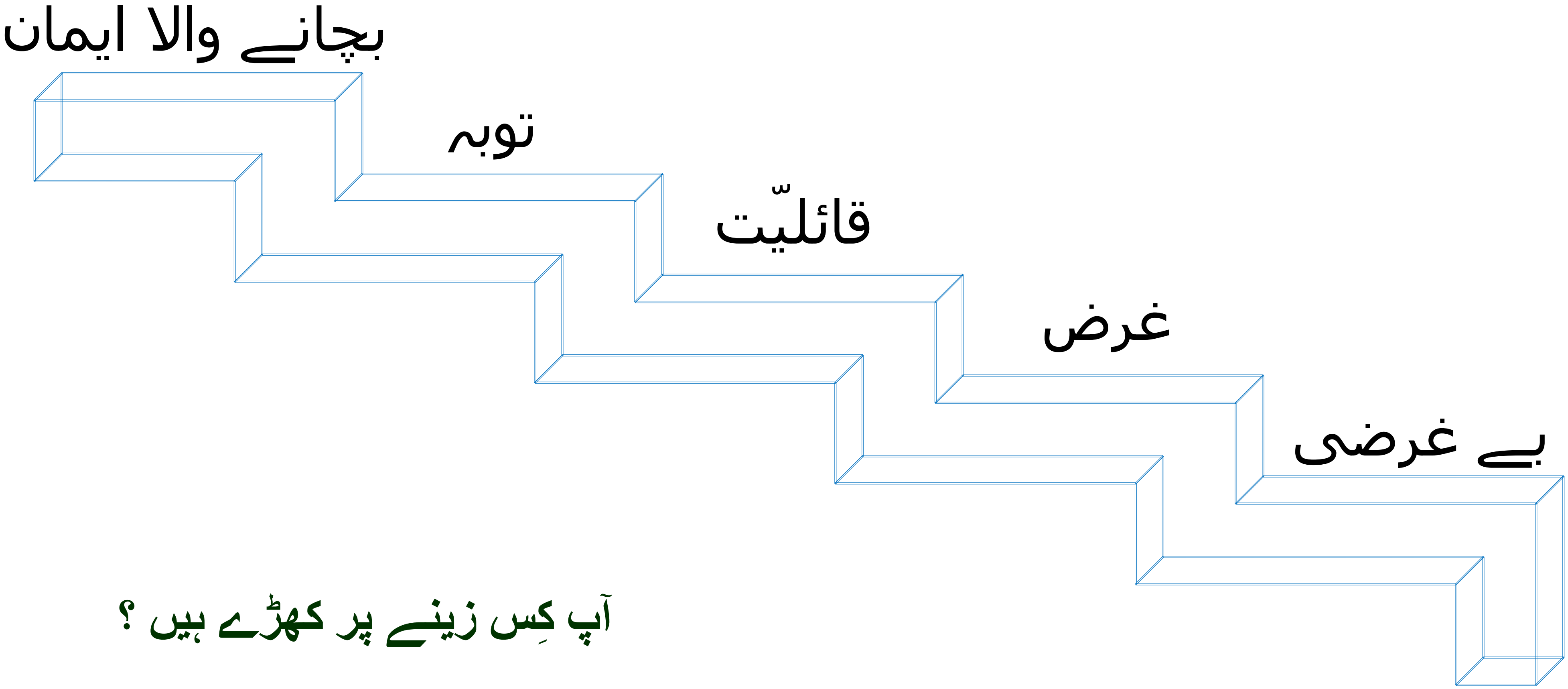

آپ کِس زینے پر کھڑے ہیں ؟

بے غرضی

ممکن ہے کہ آپ یسوع اور نجات کے بارے میں کافی کُچھ جانتے ہوں یا بُہت کم جانتے ہوں۔تاہم اہم نکتہ یہ ہے کہ آپ غرض رکھتے ہیں یا نہیں ۔

بے غرضی کا رویّہ آپ کو خُدا کے بارے میں جاننے سے دور رکھتا ہے ، لیکن یہ خُدا کو آپ کی فکر کرنے سے باز نہیں رکھ سکتا۔ کیونکہ "---خُدا اپنی محبّت کی خوبی ہم پر یُوں ظاہِر کرتا ہے کہ جب ہم گُنہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطِر مُوا" (رُومِیوں8:5)۔

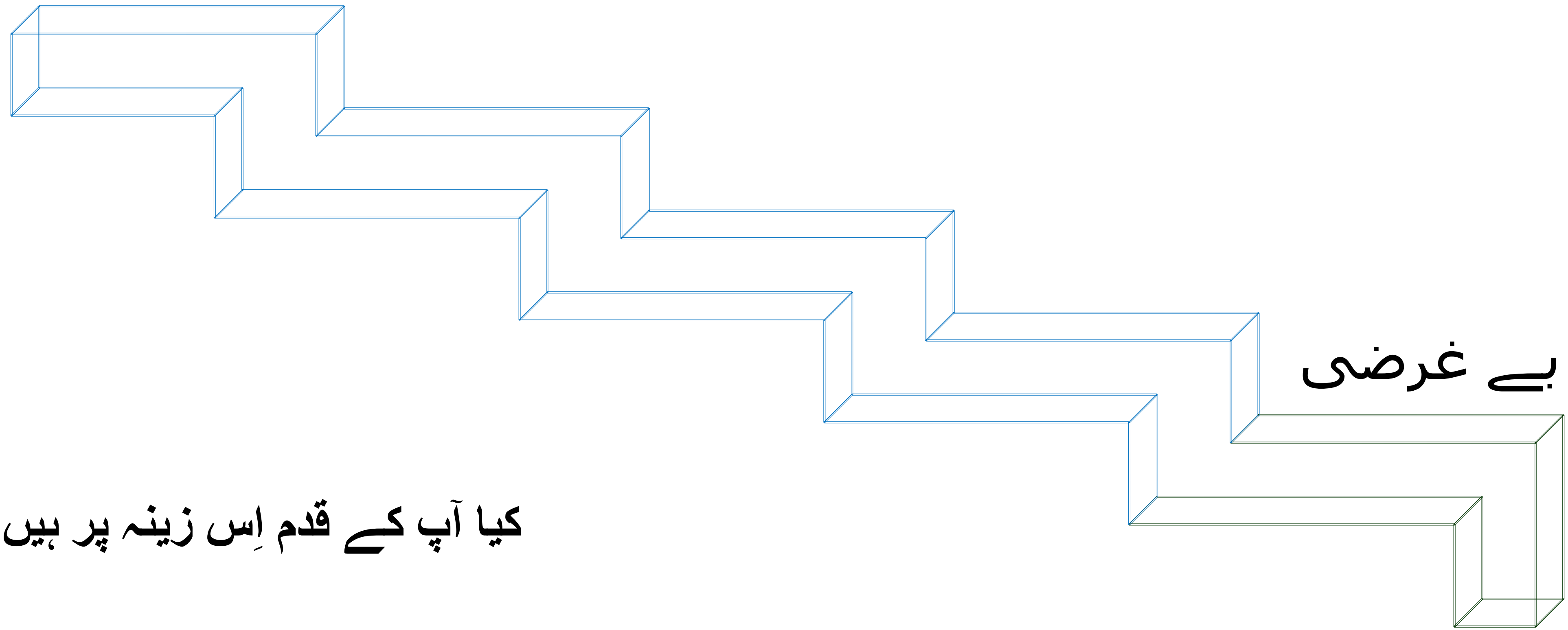

کیا آپ کے قدم اِس زینہ پر ہیں ؟

غرض

آپ اپنی اندرونی اور رُوحانی ضروریات سے و اقف ہیں اور اُنہیں پُورا کرنا چاہتے ہیں ۔

مُمکِن ہے کہ موت، طلاق، نوکری سے ہاتھ دھو بیٹھنا ، بیماری ، یا کِسی دوست کے اثر کی وجہ سے آپ نے اپنے خالی پن یا رُوحانی ضرورت کا اِدراک کیا ہے ۔یہ خالی پن یسوعؑ مسیح کے ساتھ ایک شخصی رشتہ نہ ہونے کی وجہ سے ہے ۔ خُداوند کہتا ہے ، " اور تُم مُجھے ڈُھونڈو گے اور پاؤ گے ۔ جب پُورے دِل سے میرے طالِب ہو گے۔ " (یرمیاہ 29: 13)

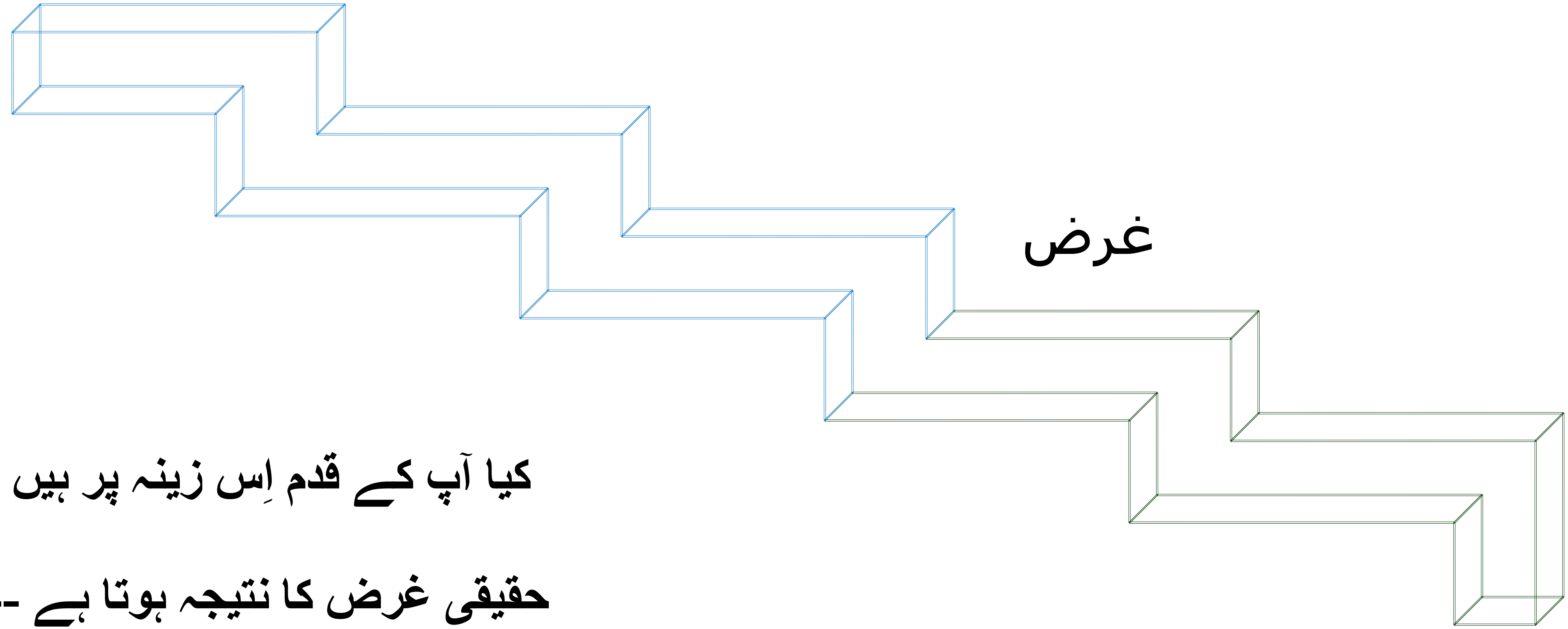

کیا آپ کے قدم اِس زینہ پر ہیں ؟

حقیقی غرض کا نتیجہ ہوتا ہے ---

قائلیت

آپ رُوحُ القُدس کی بدولت سخت رُوحانی بے چینی اور احساسِ ندامت محسوس کرتے ہیں جب وہ آپ کو آپ کے گُناہ اور خالی پن دِکھاتا ہے ۔

کیا آپ "اَچھّا ہونے سے" یا "جو کُچھ آپ اَچھّا کر سکتے ہیں" کی بدولت آسمان پر جانے کی اُمّید کرتے ہیں ؟ آپ کو اپنے آپ سے یہ سوالات ضرور کرنے چاہئیں۔ "کیا میری اچھّائی کافی ہے ؟" کیا میں نے خُدا کے اَحکام پر پُورا عمل کیا 100-فی صد-اپنے خیال ، قول اور فعل میں ؟ اگر ایسا ہے تو آپ اپنی اچھّی زندگی کی بدولت آسمان پر جا سکتے ہیں. متی17:19 - 19
تاہم "---شریعت کے وسیلے سے تو گُناہ کی پہچان ہی ہوتی ہے." رومیوں3: 20

یہ جاننے کے لئے کہ آپ کتنے اچھّے ہیں
خُدا کی طرف سے اچھّائی کا امتحان لیں-دس اَحکام۔

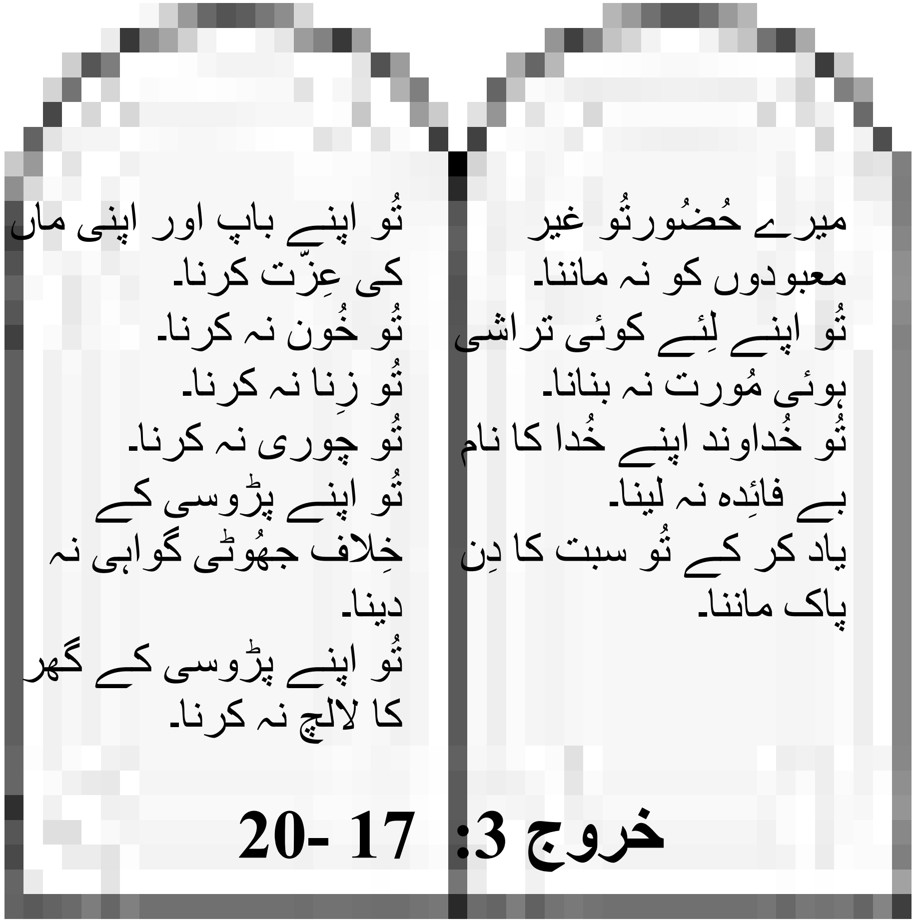

آپ کے کتنے نمبر آئے ہیں ؟کامیابی کے لئے 100%نمبر ضروری ہیں۔خُدا اِس سے کم پر مُطمئن نہیں ہوتا۔ یعقوب10:2میں لِکھا ہے کہ اگر آپ نے ایک بات میں خطا کی تو سب باتوں میں قصور وار ٹھہرے۔شریعت کو ایک غُبارے کے ساتھ تشبیہ دِی جا سکتی ہے جوایک ہی سوراخ سے پھٹ جاتا ہے ۔

قائلیت

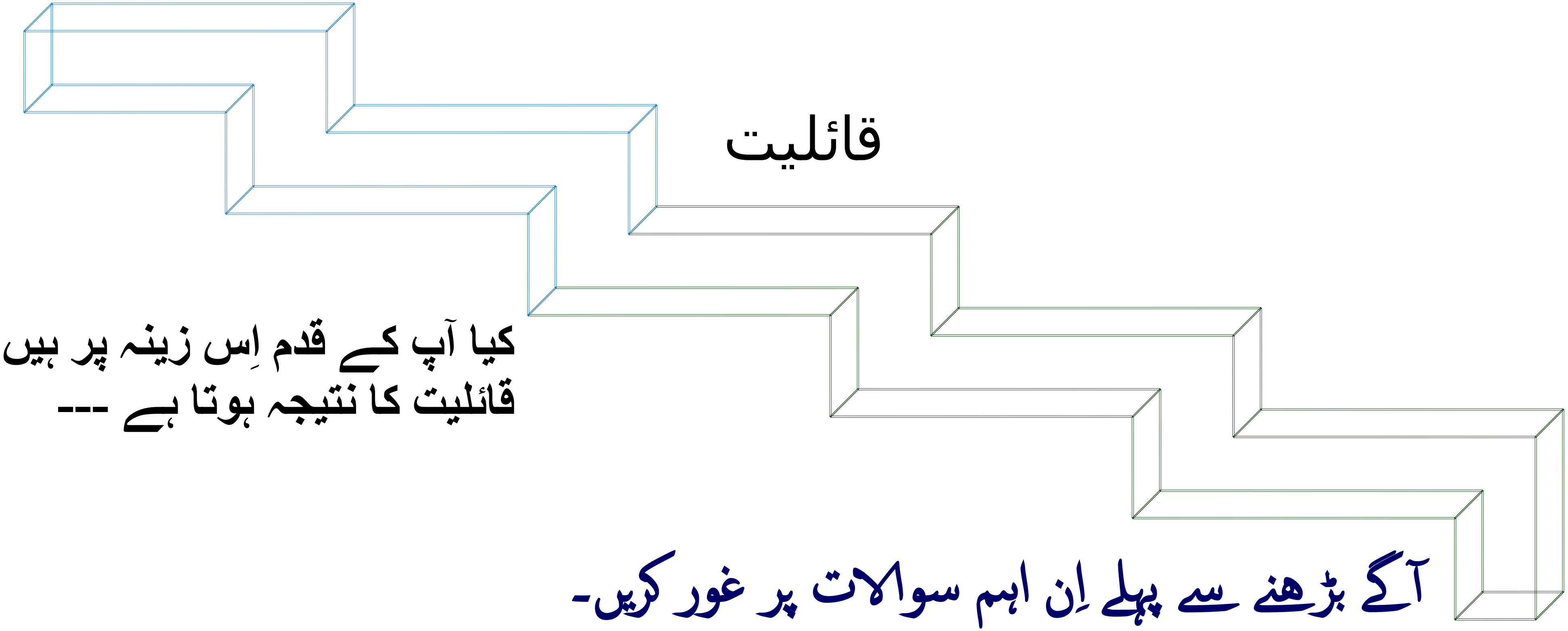

کیا آپ کے قدم اِس زینہ پر ہیں ؟
قائلیت کا نتیجہ ہوتا ہے ---

آگے بڑھنے سے پہلے اِن اہم سوالات پر غور کریں۔

کیا آپ نے خُدا کے کِسی بھی حُکم کو توڑنے سے گُناہ کیا ہے ؟ ہاں ☐ نہیں ☐

کیا آپ کے گُناہ آپ کو تنگ کرتے ہیں ؟ ؟ ہاں ☐ نہیں ☐

کتنا زیادہ ؟ تھوڑا ☐ زِیادہ ☐ بُہت زِیادہ کہ اُن کی بابت کُچھ کرنے کی ضرورت ہے ☐

توبہ

آپ میں ذہن اور دِل کی ایک گہری تبدیلی ہے ۔اور آپ نے ہر ایک واقف گُناہ کو چھوڑ دینااور خُداسے آزاد اپنی زندگی گُزارنے کے حق کو رد کرنے کا چُناؤ کیا ہے ۔

توبہ... ایک ایسا عمل ہے جب آپ اپنے دِل کے تخت پر اپنا قبضہ چھوڑ دیتے ہیں تا کہ یسوع مسیح وہاں پر تخت نشین ہو۔

توبہ... ایک رُوحانی یو-ٹرن کا نام ہے جوآپ کے ایمان لانے سے پہلے اِنتہائی ضروری ہے ۔

توبہ... صرف اپنے گُناہوں پر نادِم ہونے کا نام نہیں ہے ۔توبہ کے ساتھ غم و افسوس بھی ہوتا ہے تاہم آپ میں غم اور افسوس توبہ کے بغیر بھی ہو سکتا ہے ۔بہُت سے افراد اپنے گُناہوں کے نتائج پر نادِم ہوتے ہیں لیکن گُناہ پر نادِم نہیں ہوتے۔" کیونکہ خُدا پرستی کا غم ایسی توبہ پیدا کرتا ہے جِس کا انجام نجات ہے اور اُس سے پچھتانا نہیں پڑتا مگر دُنیا کا غم موت پیدا کرتا ہے" ۔
2کرنتھیوں 10:7

توبہ... محض گُناہ کے عمل کو چھوڑ دینے کا نام نہیں ہے ۔کُچھ لوگ اپنے آپ کو چند گُناہوں سے باز رکھتے ہیں، اِس لئے نہیں کہ اُن کے گُناہوں سے خُدا نا خوش ہوتا ہے بلکہ وہ شخصی وجوہات(مثلاً صحت، ساکھ، خاندان، کاروباروغیرہ)کی وجہ سے اپنے آپ کو بدل لیتے ہیں۔

توبہ کا ذِکر ہمیں نئے عہدنامے میں تقریباً 55مرتبہ مِلتا ہے۔

یسوع مسیح نے خود یہ کہا، "--- تُم اگر توبہ نہ کرو گے تو سب--- ہلاک ہو گے۔ " (لوقا3:13)

ذرا سوچیے کہ اب توبہ کرنا کِتنا زیادہ اہم ہے ؟

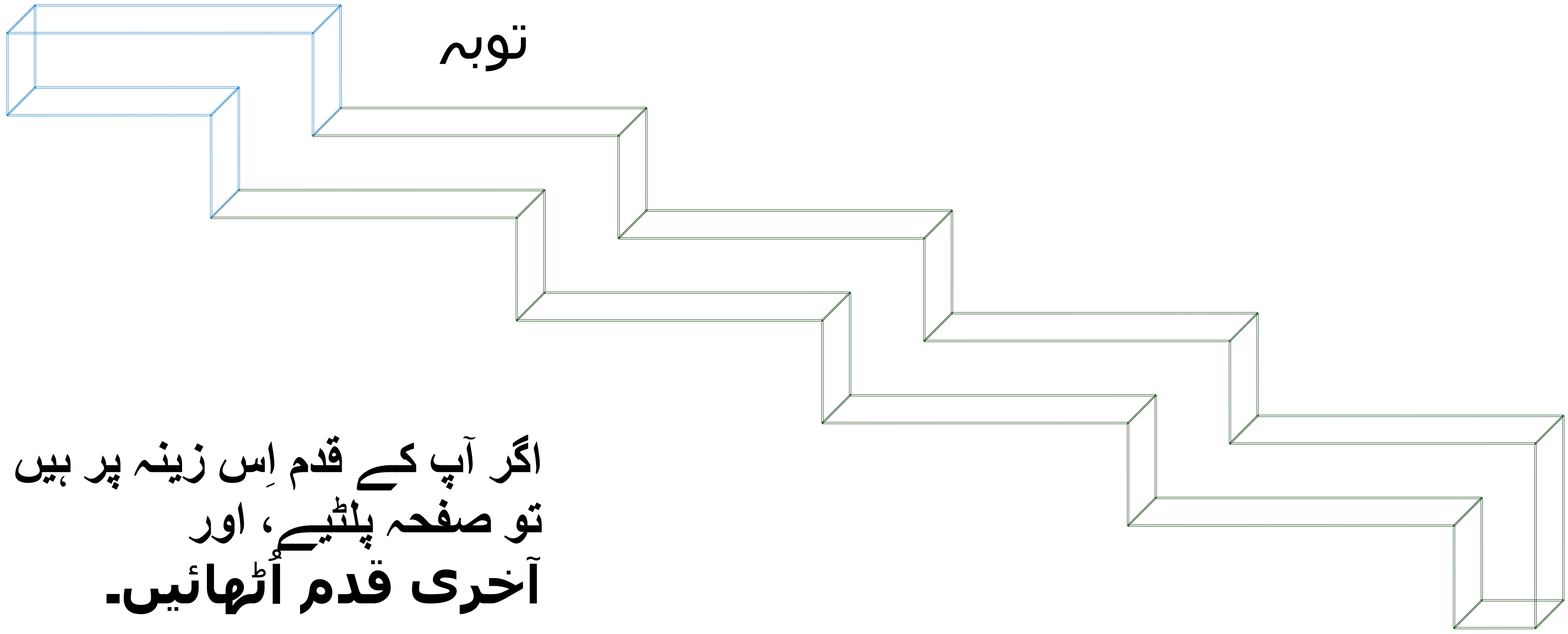

اگر آپ کے قدم اِس زینہ پر ہیں ،
تو صفحہ پلٹیے، اور
آخری قدم اُٹھائیں۔

یسوعِ مسیح پر بچانے والا ایمان

جو کُچھ آپ ہیں اور جو کُچھ آپ کا ہے ،اب آپ ایک مُکمل سپُردگی کے لئے تیار ہیں کہ اُسے خُداوند یسوع مسیح کے حوالے کردیں اور وہ آپ کی زندگی پر راج کرے۔

یہ آپ کے دِل پر حُکومت کی تبدیلی ہے کہ اب آپ کی خودی کا راج نہیں بلکہ خُداوند یسوعِ مسیح کا ہے ۔ مسیح آپ کی خاطر صلیب پر مر گیا اور پھر مُردوں میں سے جی اُٹھا، اب چُونکہ وہ خُدا ہے اِس لئے وہ آپ کے کام کاج ، خاندان ،روپے پیسے ، کیرئیر ،حتّیٰ کہ آپ کی اپنی زندگی سے بھی زیادہ اہم ہے ۔ متی 10 : 37– 39; لُوقا 9 : 57– 62 ; 1کرنتھیوں 4,3:15

لوُقا 26:14میں یسوع کہتا ہے کہ اگر ایک شخص اُس کا شاگرد بننا چاہتا ہے تو وہ لازماً اُسے اپنے باپ اور ماں ، بیوی اور بچوں،بھائیوں اور بہنوں، حتّیٰ کہ اپنی جان سے بھی زیادہ فوقیت دے ورنہ وہ اُس کا شاگرد نہیں ہو سکتا۔

جب آپ اِس طرح سے اپنے آپ کو پیش کریں گے اور اُس پر مکمل بھروسا رکھینگے توخُدا آپ میں اپنا رُوح بھیجے گااور آپ اُس کے خاندان میں پیدا ہوں گے ۔اب خُدا آپ کا پیارکرنے والا باپ بن جاتا ہے اوروہ آپ کی زندگی میں کِسی بھی طرح کی تبدیلی جو وہ چاہتا ہے لا سکتا ہے- کہیں پر بھی ، کِسی بھی وقت۔

"خُداوند یسوع پر ایمان لا تو تُو ---نجات پائیگا۔" اعمال 31:16

" پس جب ہم ایمان سے راست باز ٹھہرے تو خُدا کے ساتھ اپنے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے صُلح رکھیں۔" رومیوں 1:5
"صلیب پر اپنے خون کے سبب سے اُس نے ہمارے لئے صُلح کو مُمکِن کیا۔" کُلسّیوں20:1

تبدیلی پر یسوع مسیح آپ کی زندگی کا خُداوند بن جاتا ہے ۔وہ اپنے رُوح کے وسیلے سے آپ میں سکونت کرتا ہے اور آپ کی مسیحی زندگی کا منبع ہے اور آپ کو ایسی زندگی گُزارنے کے قابل بناتاہے ۔

بچانے والا ایمان

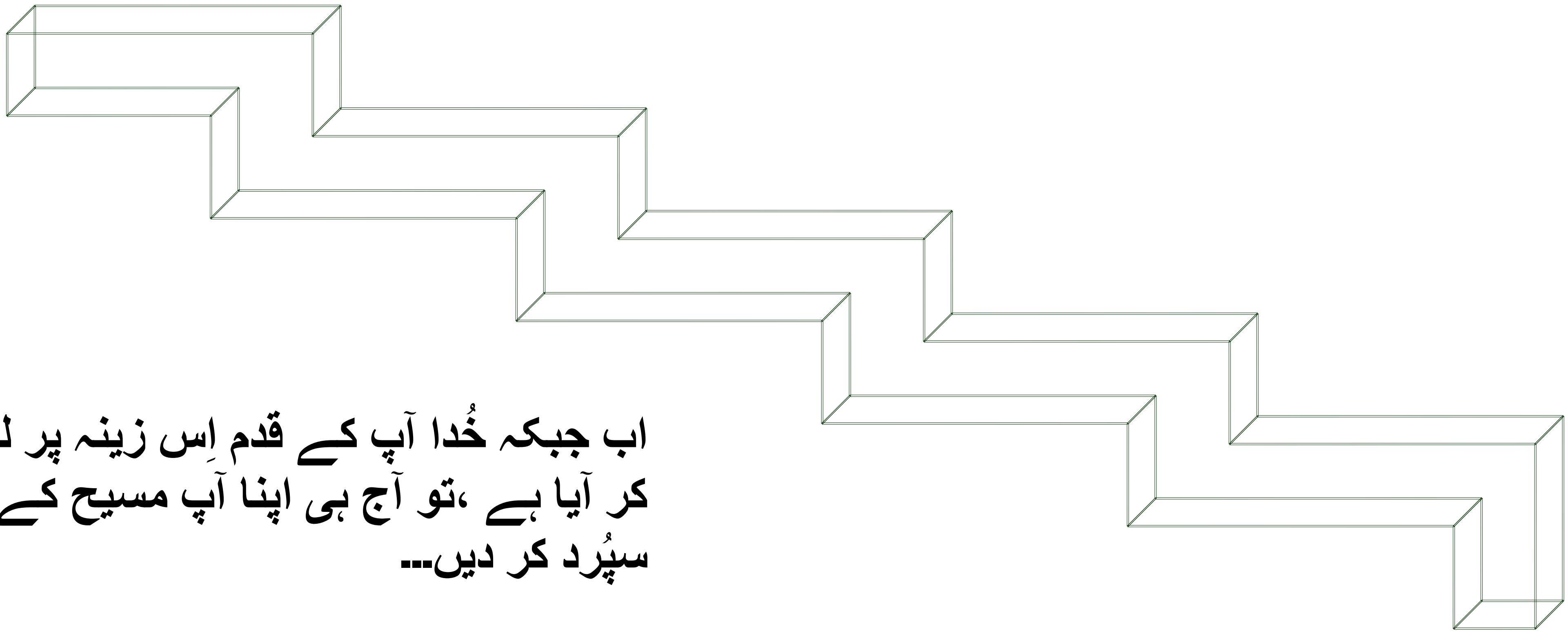

اب جبکہ خُدا آپ کے قدم اِس زینہ پر لے کر آیا ہے ،تو آج ہی اپنا آپ مسیح کے سپُرد کر دیں...

اپنے الفاظ میں خُدا سے بات کریں ---

اپنے گُناہوں کا اِقرار کریں ـباری باری اُن کا ذِکر کریں-فخر، جنسی گُناہ، جھوٹ بولنا، معاف نہ کرنا، لالچ، دھوکہ دینا، وغیرہ۔

خُدا کو بتائیں کہ آپ توبہ کر رہے ہیں ـ تمام واقف گُناہوں اور اپنے گُناہوں کی جڑ خود غرضی کو چھوڑنے کے لئے تیار ہیں۔

خُدا کو بتائیں کہ آپ یسوع مسیح پر ایمان لا رہے ہیں اور اُسے اپنی زندگی میں خُداوند اور مُنجی کے طور پر قبول کر رہے ہیں جِسے اُس نے مُردوں میں سے زندہ کیا۔

وہ اپنے الفاظ پر قائم رہے گا،آپ کو معاف کرے گا، آپ کی زِندگی میں آئے گا، آپ کو نیا بنائے گا۔

مُمکِن ہے کہ آپ کی سپُردگی کے اِس عمل میں گہرے جذبات ہوں یا نہ ہوں۔آپ کے ردِ عمل کا تعّین آپ کے مزاج ، تناظراور آپ کی خُدا کی بارے میں رائے سے ہوتا ہے ۔ آپ جانتے ہیں کہ خُداوند کو خوش کرنے کے لئے آپ نے اپنی مرضی کو سپُرد کر دیا ہوا ہے اور یہ ضروری ہے ۔ ہیجانات جاتے رہیں گے مگر آپ کے دِل کا چُناؤ ہمیشہ باقی رہتا ہے ۔

خُدا کا شکر ادا کریں کہ آپ اُس کے فرزند بن گئے ہیں اور اب آپ میں اُس کی نئی زِندگی ہے ۔ اب آپ دُعا مانگ سکتے ہیں ۔

چار وجوہات جِن سے آپ جان سکتے ہیں کہ آپ نجات یافتہ ہیں ۔

1 آپ نے خُدا کے اَحکام کو مانا ہے کہ توبہ کریں اور ایمان لائیں ، اور وہ اپنے الفاظ پر قائم رہنے میں وفادار ہے ۔" میں نے تُم کو جو خُدا کے بیٹے پر ایمان لائے ہو یہ باتیں اِس لئے لِکھیں کہ تُمہیں معلُوم ہو کہ ہمیشہ کی زندگی رکھتے ہو۔" 1یوحنّا 13:5

2 آپ کا بھروسا مسیح کے خُون پر ہے جو صلیب پر بہا ۔" ہم کو اُس میں اُس کے خُون کے وسیلہ سے مخلصی یعنی قصوروں کی مُعافی اُس کے فضل کی دولت کے موافِق حاصِل ہے ۔" اِفسیوں 7:1

3 اپنی زندگی کوچلانے کے اپنے تمام دعوؤں سے آپ دستبردار ہو گئے ہیں اور یسوع مسیح کو جو زندہ خُداوند ہے یہ عظیم حق آپ نے دے دیا ہے ۔" پس جِس طرح سے تُم نے مسیح یسوع کو خُداوند قبول کیا اُسی طرح اُس میں چلتے رہو۔" کُلُسّیوں 6:2

4 خُدا نے آپ میں ، آپ کی رُوح میں اپنا پاک رُوح اُنڈیل دیا ہے اورآپ کو تسلّی بخشتا ہے کہ آپ اُس کے ہیں ۔"رُوح خود ہماری رُوح کے ساتھ مِل کر گواہی دیتا ہے کہ ہم خُدا کے فرزندہیں۔" رومیوں 16:8

یسوعِ مسیح میں نئی زِندگی یہ بُنیادی تبدیلیاں پیدا کرتی ہے -

1 بائبل مُقدّس کو جاننے کی خواہش-" نو زاد بچّوں کی مانِند خالِص رُوحانی دُودھ کے مُشتاق رہو تا کہ اُس کے ذریعہ سے نجات حاصِل کرنے کے لئے بڑھتے جاؤ۔" 1پطرس2:2

2 یسوع مسیح کی تابع فرمانی کرنے کی خواہش- "---خُداوند اپنوں کو پہچانتا ہے اور جو کوئی خُداوند کا نام لیتا ہے ناراستی سے باز رہے ۔" 2تِیمُتھِیُس19:2

3 کھوئے ہوؤں کے لئے فِکرمندی - جِنہوں نے اب تک توبہ نہیں کی اور خُدا کو شخصی طور پر نہیں جانتے ۔خُدا "---تُمہارے بارے میں تحمُّل کرتا ہے اِس لِئے کہ کِسی کی ہلاکت نہیں چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ سب کی توبہ تک نوبت پُہنچے۔" 2 پطرس 9:3

مزید معلومات کے لئے رابطہ کریں۔

---

www.stepuptolife.com sutlmail@aol.com